



## مجھ سے بتائیں کہ اگر میں اللہ کی راہ میں مارا جاؤں تو کیا میرے گناہ معاف کر دیے جائیں گے؟

ابو قتادہ حارث بن ربیع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے صحابہ کے سامنے خطبہ دیتے ہوئے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کرنا اور اللہ پر ایمان لانا سب سے بہتر اعمال ہیں (یہ سن کر) ایک شخص کھڑا ہوا اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ! مجھ سے بتائیں کہ اگر میں اللہ کی راہ میں مارا جاؤں تو کیا میرے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے؟ رسول اللہ ﷺ نے اس سے فرمایا کہ: ”ہاں، بشرطیکہ تم اللہ کی راہ میں اس حال میں مارے جاؤ کہ تم (سختیوں پر) صبر کرنے والے ہو، ثواب کے طالب ہو، پیش قدمی کرنے والے ہو اور پیٹھ دکھا کر بھاگنے والے نہ ہو“ کچھ دیر بعد رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تم نے کیا کہا تھا؟ اس نے عرض کیا کہ مجھ سے بتائیں کہ اگر میں اللہ کی راہ میں مارا جاؤں تو کیا میرے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”ہاں! بشرطیکہ تم صبر کرنے والے ہو، ثواب کے طالب ہو، پیش قدمی کرنے والے ہو اور پیٹھ دکھا کر بھاگنے والے نہ ہو، سوائے قرض کے (کہ یہ معاف نہیں ہو گا) مجھے جبرائیل علیہ السلام نے ایسے ہی بتایا ہے“

[صحیح] [اسے امام مسلم نے روایت کیا ہے]

نبی ﷺ صحابہ کرام میں خطبہ ارشاد فرماتے کہ لیے کھڑے ہوئے آپ ﷺ نے انہیں بتایا کہ اللہ کی دین کی سربلندی کے لیے جہاد کرنا اور اللہ پر ایمان لانا افضل ترین اعمال ہیں ایک آدمی نے نبی ﷺ سے سوال کیا کہ مجھ سے بتائیں کہ اگر میں اللہ کی دین کی سربلندی کے لیے جہاد کرتا ہوں تو کیا اس وجہ سے میرے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے؟ نبی ﷺ نے فرمایا کہ ہاں، لیکن شرط یہ ہے کہ تم اس حال میں مارے جاؤ کہ تم پر جو مصائب آئیں اس پر تم صبر کرنے والے ہو، تمہارا یہ عمل خالصتاً اللہ کے لیے ہو، تم میدانِ جہاد سے راہ فرار اختیار نہ کرو، پھر نبی ﷺ نے ازراہ استدراک قرض کا ذکر کیا اور تنبیہ فرمائی کہ جہاد اور شہادت سے حقوق العباد معاف نہیں ہوتے

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/4227>



النجاة الخيرية  
ALNAJAT CHARITY

